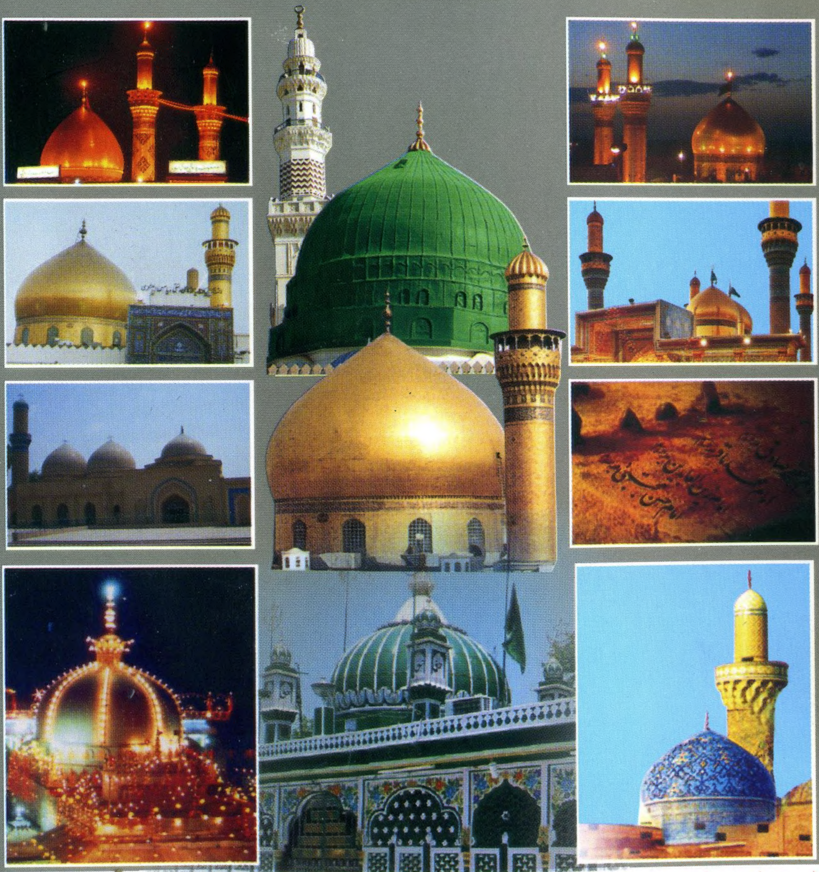
سفر نامہ

زیاراتِ مقدسہ عراق و انڈیا



پیر سید محمد الیاس شاہ راقم چشتی صابری

سفر نامہ

زیاراتِ مقدسہ
عراق و انڈیا

از

خلیفہ مجاز وسجادہ نشین زینت الشعراء والفقراء کشتۂ عشقِ اہلبیت

پیر سید محمد الیاس شاہ راقم چشتی صابری

آستانہ عالیہ

دربار پیر سید عنایت علی شاہ صاحب چچوکی ملیاں شیخوپورہ

0310-4596207

اطلاع برائے خاص وعام

سالانہ عرس المبارک

پیر طریقت رہبر شریعت قبلہ عالم، سر واحدیت الاحدیت

سیدنا بابا عنایت علی شاہؒ

چشتی صابری مجددی

ہر سال 15 مارچ

زیر صدارت: سجادہ نشین زینت الشعراء والفقراء پیر سید محمد الیاس شاہ راقم چشتی صابری

پروگرام: انشاءاللہ ہر سال 14 مارچ محفل چراغاں و غسل

پروگرام: بوقت بعد نماز ظہر تا مغرب انشاءاللہ ہر سال 15 مارچ محفل عرس المبارک معہ خطابت نقابت نعت و قصیدہ منقبت بوقت ظہر تا مغرب

شبِ عروس: انشاللہ ہر سال 15 مارچ بعد نماز عشاء محفل سماع

نظر کرم

شیخ المشائخ سیدنا بابا سردار علیؒ شاہ

شیخ المشائخ سیدنا بابا عبدالکریمؒ شاہ

فیضان اثر

ماہر ولایت صُوری ومَعنوی قبلہ عالم پیر سید عنائیت علیؒ شاہ چیچو کی ملیاں شیخوپورہ

سرپرست:۔ پیر سید اقبال حُسین شاہ چشتی صابری

قافلہ سالار علیؑ مہدی آف گوجرانولہ

زائرین گروپ

(1)۔پیر سید مُحمد الیاس شاہ راقمؔ آف چیچو کی ملیاں (2)۔پیر سید عارف حُسینؒ شاہ آف فیصل آباد (3)۔سید حامد علی شاہ آف گوجرانوالہ (4)۔چوہدری ناظم حُسین سندھو آف شیخوپورہ (5)۔مُحمد بشیر حسین آف گوجرانوالہ (6)۔انتسار حسین بمعہ فیملی آف جنڈیالہ شیر خاں

ناشران

(1)۔سید ریاض شاہ (2)۔سید اعجاز شاہ (3)۔سید فریاد شاہ (4)۔سید خضر حیات شاہ (5)۔سید انور شاہ (6)۔سید عباس شاہ (7)۔سید سرفراز شاہ (8)۔سید احسن شاہ (9)۔سید علی رضا 1122 (10)۔اعجاز حسین 1122 (11) ۔سید غلام محی دین (12)۔سید عظمت علی شاہ (13)۔محمد شاہد مسکین (14)۔محمد شاہد کونسلر (15)۔محمد شعبان پان شاپ (16)۔محمد منشاء سندھو (17)۔محمد سعید صابری (18)۔حافظ محمد اکمل (19)۔بلال حسین لاہور (20)۔رانا محمد شہباز (21)۔اختر راہی (22)۔سید عرفان (23) محمد اقبال لمبا

صاحبزادگان:۔(1) سید حیدر علی شاہ راقمی (2)۔سید حسنین فرید صابری

حق حق حق

ھوالقادر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمدؐ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ

حق حق حق

ھوالمعین

نظر کرم

شیخ المشائخ سیدنا سردار علی شاہ

شیخ المشائخ سیدنا عبدالکریم شاہ

اللہ محمد چار یار حاجی خواجہ قطب فریدؒ

حق فرید یا فرید

فیضان اثر

قبلہ عالم سیدنا عنایت علی شاہ

قبلہ عالم سیدنا غوث علی شاہ

فہرست

زیارات مقدسہ ملک عراق (عرب) و ملک بھارت کلیر شریف

نمبر شمار	شہر کا نام	زیارت	مختصر تعارف معہ تصاویر
1	نجف اشرف	حرم مولائے کائنات حضرت علیؑ	
2	نجف اشرف	حضرت آدم خلیفۃؑ اللہ / صفی اللہؑ	
3	نجف اشرف	حضرت نوحؑ نجی اللہ	
4	نجف اشرف	حضرت ہودؑ نبی اللہ	
5	نجف اشرف	حضرت صالحؑ نبی اللہ	
6	نجف اشرف	خانقاہ امام جعفر صادقؑ	
7	نجف اشرف	مصلہ امام مہدیؑ	
8	نجف اشرف	وادی سلام قبرستان	
9	نجف اشرف	حضرت ایوبؑ نبی اللہ	
10	کوفہ	رہائش مولا علیؑ	
11		جامع مسجد کوفہ	
12		حرم مسلم بن عقیلؑ	
13		حرمؑ حضرت ھانی بن عروہ	
14		حرم مختار ثقفیؒ بن ابوعبیدہ ثقفی	
15		حرم میثم التمارؒ	
16		حرم بنت علیؑ بی بی خدیجہ	
17		مسجد حنانہ	
18	مصیب	حرم جناب محمد بن مسلم بن عقیلؒ	
19		حرم جناب ابراہیم بن مسلم بن عقیلؒ	
20	حدود مصیب کربلا	خواجہ کمیل بن زیادؒ	
21	آختتام حدود کربلا	حضرت عونؑ	
22	زید	حضرت زید بن علی زین العابدینؑ	
23	کربلا معلیٰ	قمر بنی ہاشم غازی عباسؑ	
24		امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ	
25		شہزادہ علی اصغرؑ	
26		شہزادہ علی اکبرؑ	
27		مقتل امام	
28		حبیب ابن مظاہرؒ	
29		گنج شہدا	
30		ابراہیم والد شہباز قلندرؒ	
31		ٹیلہ زینبیہ	

32		خیمہ گاہ	
33		مشک بھرنے کا مقام	
34		مصلہ امام مہدیؑ	
35		حرم حضرتِ حُرؓ	
36	مدائن	ابوطاہر بن امام محمد باقرؓ	
37	مدائن	جناب سلمان فارسیؓ	
38		حذیفہ الیمانؓ	
39		جابر بن عبداللہؓ	
40	سامرہ	امام علی نقیؑ	
41	سامرہ	امام حسن العسکریؑ	
42		خاتون نرجسؓ	
43		خاتون حمیدہؓ	
44		غار امام مہدیؑ	
45	بلدؒ	سید محمد بن امام علی نقی	
46	ابراہیم	ابراہیم بن مالک اشترؓ	
47	بغداد شریف	سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث پاکؒ	
48	کاظمین	امام محمد موسیٰ کاظمؑ	
49		امام محمد تقی	
50	کربلا	دریائے فرات	

51	بغداد	دریائے دجلہ	
52	حلا	جناب حمزہؓ (اولاد قمر بنی ہاشم)	
53	کلیر شریف انڈیا	مخدوم صابر کلیریؒ	
54		علیم اللہ ابدالؒ	
55		امام الدینؒ	
56		کلکلی پیرؒ	
57		گولر	
58		نہرِ کلیر	
59		مہمان خانہ	
60		قرآن محل	



کل اولیائی من تحت قبائی — بوقت روانگی
زائرین عراق — حرم مبارک حضرت ہودؑ و صالحؑ
باب القبلہ حرم حضرت علیؑ — حرم مبارک حضرت ہودؑ و صالحؑ
حرم حضرت علیؑ — حرم مبارک حضرت ہودؑ و صالحؑ

1۔ شہر کا نام: نجف اشرف

زیارت: حرم مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب

تعارف: مولائے کائناتؑ ۔ امام اول۔ داماد رسول، زوج بتولؑ۔ برادر رسول، پدر حسنین کریمینؑ، وصی رسولؐ، باب رسولؐ۔ حیدر کرارؑ، ابو ترابؑ۔ خیر البریہؑ۔ سرچشمہ شریعت طریقت معرفت۔ سر عیاں احدیت الواحدیت

2۔ شہر کا نام: نجف اشرف

زیارت: حضرت آدم صفی اللہؑ

تعارف: آپ مولا علیؑ کی ضریح میں دائیں طرف مدفون ہیں۔

قلم ھذا کے نزدیک مولا علیؑ اور حضرت آدمؑ کے قریب قریب دفن ہونے کی وجہ درج ذیل موافقت ہے۔

حضرت آدمؑ	حضرت علیؑ
1۔ خلیفۃ اللہ	1۔ خلیفۃ الرسول اللہ
2۔ تراب یعنی مٹی سے تخلیق	2۔ ابو تراب
3۔ جسد آدم سات رنگ کی مٹی سے بنا	3۔ ولایت کے سات رنگوں کے سرتاج آپ ہیں۔
4۔ جسد آدم میں مٹی کے ساتھ پانی یعنی طاہر ملایا	4۔ ابو تراب سے ابو طاہر مل گئے
5۔ جسد آدم میں ہوا شامل	5۔ آپ کے مزاج میں شان جمالی موجود
6۔ جسد آدم میں آگ شامل	6۔ آپ کے مزاج میں شان جلال شامل
7۔ آدم کی پیشانی میں نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم	7۔ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اور علی ایک نور سے
8۔ آدم میں روح	8۔ قدیم صوفیا روح کو علوی بتاتے ہیں

3۔ مولا علی کی ضریح میں بائیں طرف حضرت نوح نجی اللہ مدفون ہیں۔

قلم ھذا کے نزدیک ان میں بھی موافقت کے پہلو ملتے ہیں۔

حضرت نوحؑ	حضرت علیؑ
1۔آدم ثانی یعنی ثانی ابوالبشر	1۔برادر رسول یعنی ثانی سید البشر
2۔کشتی نوحؑ نجات ہے	2۔حُبِ آل نبی اولاد علی نجات
3۔کشتی نوح کے سوار 72	3۔کربلا کے شاہسوار 72
4۔منکر نوح عذاب کا شکار ہوا	4۔منکر علی منافق ہوا جہنم کا حقدار ہوا
5۔نبوت نوح ہر سو پھیلی	5۔ولایت علی ہر سو پھیلی

4۔ **شہر کا نام: نجف اشرف**

زیارت: حرم حضرت ہودؑ نبی خدا ہیں اور قوم عاد کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمائے گئے ہیں۔آپ نے 464 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔آپکا روضہ حرم مولا علی سے تقریباً 10 منٹ کی پیدل مسافت پر واقع ہے۔

5۔ **شہر کا نام: نجف اشرف**

زیارت: حرم حضرت صالحؑ بنی خدا ہیں قوم ثمود کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمائے گئے اور آپ نے 280 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔آپکا روضہ بھی مولا علیؑ سے تقریباً 10 منٹ کی پیدل مسافت پر ہے۔آپ میں اور مولا علیؑ میں بھی ایک خاص موافقت سامنے آتی ہے۔

حضرت صالحؑ	حضرت علیؑ
1۔آپکی اُونٹنی کا قاتل لعنتی	1۔علیؑ کا قاتل لعنتی
2۔روز محشر آپ اپنی اونٹنی جو آسمان سے اُتری تھی اُس پر سوار ہونگے۔	2۔روز محشر جنتی اونٹنی پر سوار ہونگے



3۔ آپکی اونٹنی اللہ کی نشانی تھی۔	3۔ جناب امیر کو آیت اللہ کہا جاتا ہے
4۔ اونٹنی کا قاتل زنازادہ تھا	4۔ جناب امیر کا قاتل بھی زنازادہ تھا
5۔ قتل میں قطام نامی عورت شریک تھی	5۔ قتل میں قطام نامی عورت شریک تھی
6۔ اُونٹنی کے بعد اُسکے بچے قتل کردیئے گئے	6۔ جناب امیر کے بعد آپکے بچے بھی شہید کردیئے گئے
7۔ اُونٹنی کے دودھ سے لوگ سیر ہوتے تھے۔	7۔ جناب امیر کے علم سے لوگ سیراب ہو رہے ہیں
8۔ حضرت صالح کا مدفن نجف اشرف۔	8۔ جناب امیر کا مدفن نجف اشرف ہے

6۔ **شہر کا نام: نجف اشرف (براستہ بغداد شریف سے آغاز حدود نجف اشرف)**

زیارت: روضہ حضرت ایوبؑ

تعارف: آپ حضرت ابرہیمؑ کی اولاد سے ہیں آپکے پاس دولت کی فراوانی تھی اور ملکیت میں بے شمار بکریاں کثیر تعداد میں اونٹ لاتعداد گھوڑے خچران گنت غلام اور چرواہے وسیع وعریض رقبہ اور باغات کثرت سے اولاد اور مکانات تھے۔ پھر بھی کوئی چیز آپکے زہد وعبادت میں خلل نہ ڈال سکی اسکے باوجود آپ درجہ صابرین کے خواہاں تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپکو مندرجہ بالا اشیاء سے خالی کردیا یہاں تک آپ سے صحت بھی لے لی گئی۔ تب آپ صابرین میں سے ہوگئے اور قیامت تک کیلئے صابر کا حوالہ بن گئے۔

7۔ **شہر کا نام: نجف اشرف**

زیارت: وادی سلام قبرستان

یہ حرم مولا علیؑ سے دس منٹ کی پیدل مسافت پر واقع ہے۔

تعارف: یہ دنیا کا سب سے بڑا قبرستان جس میں دس منزلہ قبریں موجود ہیں مشہور بات اسکی یہ ہے کہ جو انسان یہاں اپنی اور اپنے عزیز واقارب کی قبروں

نشان لگاتا ہے۔ وہ جہاں بھی دفن کیئے جائیں یہاں منتقل کردیئے جاتے ہیں۔

8۔ **شہر کا نام: نجف اشرف**

زیارت: خانقاہ اور کنواں امام جعفر صادقؑ

مختصر تعارف: یہ وادی سلام قبرستان میں واقع ہے جہاں چھٹے امام علم بانٹا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔

9۔ **شہر کا نام: نجف اشرف**

زیارت: مصلیٰ امام مہدیؑ

تعارف: یہ مصلیٰ وادی سلام قبرستان میں امام جعفر صادقؑ کے آستانہ کے ساتھ متصل ہے۔ یہاں پہ امام مہدیؑ نے نماز ادا کی ہے۔

10۔ **شہر کا نام: کوفہ**

زیارت: رہائش مولا علیؑ

تعارف: جب آپ امور خلافت سرانجام دینے کیلئے کوفہ تشریف لائے تو یہ آپکی رہائش گاہ تھی۔ اس کے اندر وہ کنواں جہاں سے آپکو غسل مبارک دیا گیا۔ وہ آج آب شفا کے نام سے مشہور ہے۔ جس جگہ آپکو غسل مبارک دیا گیا وہ جگہ آج ضریح کے اندر سے زیارت گاہ ہے۔

11۔ **شہر کا نام: کوفہ**

زیارت: جامع مسجد کوفہ

تعارف: قدیم حالت میں موجود ہے مگر آرائش کر دی گئی ہے۔ اس مسجد میں ایسی جگہیں موجود ہیں جہاں حضرت آدمؑ۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت خضرؑ۔ جبرائیلؑ۔ حضرت نوحؑ اور سرور انبیاصلی اللہ علیہ وسلم نے زہد وعبادت کیا۔ اسی مسجد میں مقام ضربت

بھی موجود ہے جو کہ منبر کے پاس ہے۔ جہاں مولا علیؑ کو ضرب لگائی گئی تھی اور وہ تنور کی جگہ جس سے طوفان نوح شروع ہوا وہ بھی موجود ہے۔

12۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: حرم مسلم بن عقیلؑ

تعارف: برادر حسینؑ، قاصد حسینؑ، جانثاران حسینؑ، بھروسہ حسینؑ۔

13۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: حضرت ھانیؓ

تعارف: صحابی رسولؐ۔ عاشق مصطفیٰ۔ عاشق حسینؑ۔
میزبان قاصد حسینؑ

14۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: حرم مختار ثقفی بن ابوعبیدہ ثقفیؓ

تعارف: بے مثل جنگجو۔ ہاتھیوں کو ڈھانے والے کا پسر۔ وہ جس کے سر پر علیؑ نے دست شفقت رکھا عمر سعد۔ شمر لعین اور ابن زیاد کا قاتل یعنی قاتلان حسینؑ کا قاتل جسکو میثم التمارؓ نے منتقیم قرار کہا۔

15۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: حرم میثم التمارؓ

تعارف: محبِّ محمدؐ و آل محمدؐ۔ مستقبل کی پیشن گوئی کرنے والا مولا علیؑ کا خاص ملنگ۔ حُب علیؑ میں خوشی سے موت کو گلے لگانے والا ابن زیاد کے سامنے خطبہ دینے والا۔

16۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: حرم بنت علی بی بی خدیجہؑ

تعارف: آپکا حرم مسجد کوفہ کے بائیں جانب واقع ہے

17۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: مسجد حنانہ

تعارف: اس جگہ مولا حسینؑ کا سر اقدس کوفہ لاتے ہوئے رکھا گیا اس پر عظیم الشان مسجد بن گئی ہے۔

18۔ شہر کا نام: مصیب

زیارت: حرم جناب محمد بن مسلم بن عقیلؑ

تعارف: عظیم المرتبت فدایان حسینؑ میں سے ہیں جو چار سال کی عمر میں دریائے فرات کے کنارے شہید کر دیئے گئے۔

19۔ شہر کا نام: مصیب

زیارت: ابراہیم بن مسلم بن عقیلؑ

تعارف: سانحہ کربلا میں ایسی تاریخ رقم کی کہ اگر جسم کے خون کے ایک ایک قطرے سے بھی ان کے فضائل ومناقب لکھیں جائیں تو حق ادا نہ ہوگا۔ آپ نے چھ سال کی عمر میں فرات کے کنارے جام شہادت نوش فرمایا۔

20۔ شہر کا نام: کوفہ

زیارت: خواجہ کمیل بن زیادؓ

تعارف: آپ سے بھی مولا علیؑ کی روحانی دنیا آباد ہے دعائے کمیلیہ جو مولا علیؑ نے آپکو تعلیم فرمائی تھی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

21۔ شہر کا نام: زید

زیارت: زید بن امام زین العابدینؑ

تعارف: حاکم وقت نے آپکو شہید کر کے ایک سال تک آپکے جسد اقدس کو لٹکائے رکھا۔

22۔ شہر کا نام: کربلا اختتام حدود

زیارت: حضرت عونؑ

تعارف: جناب زینب کبریٰؑ بنت زہرہؑ ہمشیرہ حسینؑ کے صاحبزادے جوراہ خدا میں حسینؑ پر قربان ہو گئے۔

23۔ شہر کا نام: کربلا معلٰی

زیارت: حرم قمر بنی ہاشمؑ۔ باب الحوائج غازی عباس علمدارؑ

تعارف: اولادِ علیؑ۔ فخرِ علیؑ، شہنشاہ وفا۔ ابوالفضل۔ سرعیاں شان جلالی

کرتی میں سجدہ اگر خدا دیتا مجھے وجود
اکثر وفا کا غازی سے ہوتا کلام ہے
سلام یا حسینؑ لوگ کہتے تو ہیں مگر
غازی پر حسینؑ کا ہوتا سلام ہے

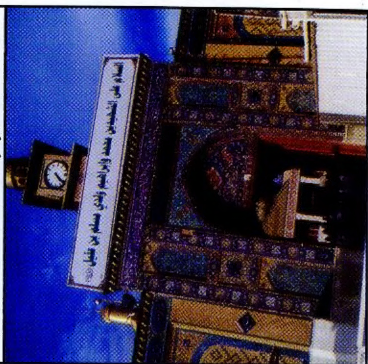
24۔ شہر کا نام: کربلا معلٰی

زیارت: حرم امام عالی مقام امام حسینؑ

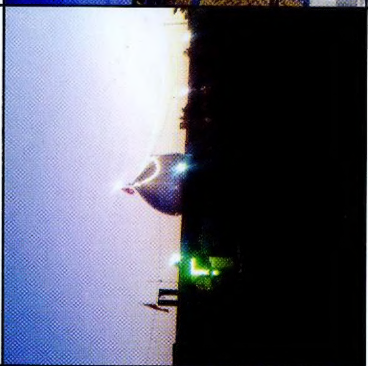
تعارف: نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، شہزادہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، جگر گوشہ بتولؑ۔ علیؑ کا خون سید الشہداء، جن کی شان میں خواجہ خواجگاں خواجہ معین الدین چشتی فرماتے ہیں۔

ترجمہ

شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ — شاہ حسینؑ ہے ہمیشہ کے لیے بادشاہ بھی حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ — دین بھی حسینؑ ہے دین کی پناہ بھی حسینؑ ہے
سرداد نہ داد دست در دست یزید — سر دے دیا مگر ہاتھ نہ دیا یزید کے ہاتھ میں
حقا کے بنائے لا اِلٰہ است حسینؑ — حقیقت یہ ہے کہ لا اِلا کی بنیاد بھی حسینؑ ہے

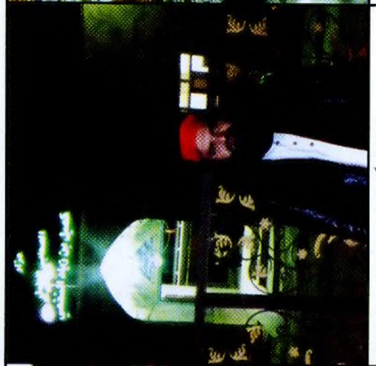

حرم حضرت محمد و ابراہیم بن مسلم بن عقیلؑ


حرم بی بی خدیجہ بنت علیؑ

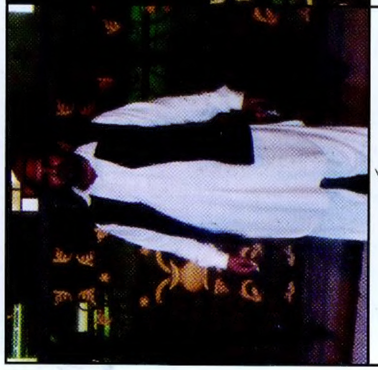

حرم حضرت عونؑ


مسجد حنانہ میں مقام حسینؑ


حرم حضرت زید بن زین العابدینؑ


روضہ خواجہ کمیل بن زیادؓ


حرم حضرت زید بن زین العابدینؑ


روضہ خواجہ کمیل بن زیادؓ

25۔ شہر کا نام: کربلا معلیٰ

زیارت: شہزادہ علی اصغرؑ

تعارف: مولا حسینؑ کا چھوٹا شہزادہ جس نے چھ مہینے کی عمر میں مسکراتے ہوئے تیر کھایا اور ابو طالبؑ کی تربیت کا اثر ثابت کر دیا۔ مولا حسینؑ کے سینے پر دفن ہوئے۔

26۔ شہر کا نام: کربلا معلیٰ

زیارت: شہزادہ علی اکبرؑ

تعارف: مولا حسینؑ کے بڑے شہزادے سانحہ کربلا میں بقائے اسلام کی خاطر جام شہادت نوش فرمایا مولا حسین کی ضریح میں دفن ہیں جنکو شبیہہ محمد ﷺ کہا جاتا ہے۔

27۔ شہر کا نام: کربلا معلیٰ

زیارت: مقتل امام

تعارف: وہ جگہ جہاں امام کو شہید کر دیا یہ جگہ حرم حسینؑ میں موجود ہے۔

28۔ شہر کا نام: کربلا معلیٰ

زیارت: حبیب ابن مظاہرؓ

تعارف: صحابی رسول ﷺ عاشق آل رسول 120 سال کی عمر میں اسلام کی خاطر حسینؑ پر جان قربان کی مولا حسینؑ کے قدمین کی طرف آپکی ضریح مرجع خلائق ہے۔





29۔ شہر کا نام: کربلا معلّٰی

زیارت: گنجِ شہدا

تعارف: یہ جگہ حرم حسینؑ میں موجود ہے۔ جس ضریح میں تمام فدایان حسینؑ مدفون ہیں

30۔ شہر کا نام: کربلا معلّٰی

زیارت: حضرت ابراہیمؒ

تعارف: حرم حسینؑ میں ایک جانب آپکی ضریح موجود ہے آپ شہباز قلندرؒ کے والد محترم ہیں

31۔ شہر کا نام: کربلا معلّٰی

زیارت: ٹیلہ زینبیہ

تعارف: وہ جگہ جہاں سے زینب کبریٰؑ نے زمین کے خطے کو حکم دیا کہ بلند ہو جا میں حسینؑ کو شہید ہوتا دیکھنا چاہتی ہوں وہ اس لیئے کہ ان سے پہلے حسینؑ جس جگہ موجود تھے اُس خطے کو حکم دے چکے تھے کہ نیچا ہو جا تاکہ زینبؑ دیکھ نہ پائے۔

32۔ شہر کا نام: کربلا معلّٰی

زیارت؛ خیمہ گاہ

تعارف: خیمہ گاہ ایک بلند ترین اور عظیم الشان عمارت ہے۔ جس کے اندر وہ جائے مقدسہ موجود ہیں۔ جہاں امام حسینؑ۔ زینب کبریٰؑ۔ امام سجادؑ اور قاسمؑ بن امام حسنؑ نے خیمے لگائے تھے۔

33۔ شہر کا نام: کربلا معلّٰی

زیارت: ابوالفضلؑ کے مشک بھرنے کی جگہ

تعارف: فرات چونکہ دور ہٹ گیا ہے مگر اُس سے چھوٹی سی نہر نکال کر اس مقام کو آباد کیا ہے۔ جہاں سے غازی عباس نے مشک پانی سے بھری تھی۔

34۔ شہر کا نام: کربلا معلٰی

زیارت: مصلٰی امام مہدیؑ

تعارف: جہاں امام مہدی نے زہد فرمایا

35۔ شہر کا نام: کربلا معلٰی

زیارت: حرم حضرت حُرؓ

تعارف: سانحہ کربلا کے شہید اول جو کہ پہلے یزیدی لشکر کے سپہ سالار تھے

36۔ شہر کا نام: سامرہ

زیارت: امام علیؑ نقی

تعارف: شہزادہ رسول ﷺ، دسویں امام، منبع سادات بخاری و نقوی

37۔ شہر کا نام: سامرہ

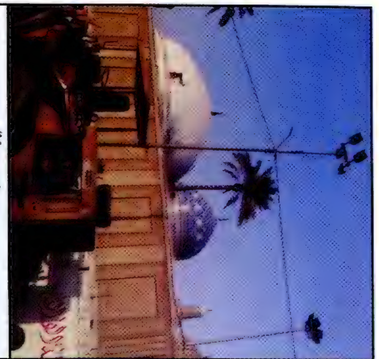
زیارت: امام حسن العسکری

تعارف: شہزادہ رسول ﷺ، گیارھویں امام، جگر گوشہ علی نقی امامؑ، والد محترم امام مہدیؑ

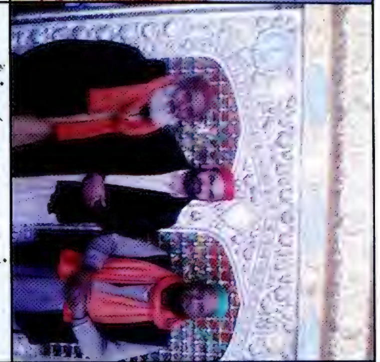
38۔ شہر کا نام: سامرہ

زیارت: خاتون نرجسؑ

تعارف: جنکا نکاح معصومین سرور انبیاؑ۔ بی بی فاطمہؑ۔ بی بی مریمؑ و آسیہؑ اور مولا علیؑ نے امام حسن العسکری سے خواب میں کرایا اور امام مہدیؑ کی بشارت دی۔



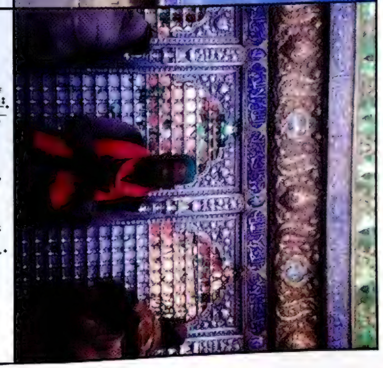
حرم سیدنا غوث الاعظمؓ



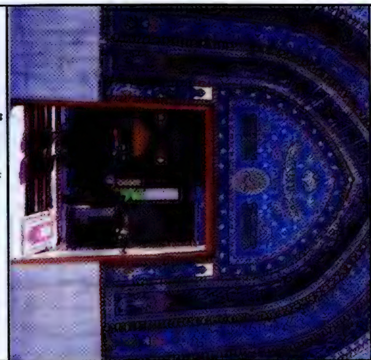
اندرونی منظر حرم ابراہیم ابن مالک اشترؓ



حرم ابراہیم ابن مالک اشترؓ



اندرونی منظر حرم محمد بن امام علی نقیؓ



حرم امام موسیٰ کاظمؓ و امام محمد تقیؓ



اندرونی منظر حرم سیدنا غوث الاعظمؓ



اندرونی منظر حرم سیدنا غوث الاعظمؓ



اندرونی منظر حرم سیدنا غوث الاعظمؓ

39۔ شہر کا نام: سامرہ

زیارت: حرم خاتون حمیدہؑ

تعارف: امام حسن العسکریؑ کی ہمشیرہ امام علی نقیؑ کی صاحبزادی

40۔ شہر کا نام: سامرہ

زیارت: غار

تعارف: وہ غار جہاں سے امام مہدیؑ غیبت میں تشریف لے گے۔

یہ امام علی نقیؑ کے روضہ کے ساتھ تہہ خانہ میں ہے۔

41۔ شہر کا نام: ابراہیم

زیارت: ابراہیم بن مالک بن اشترؒ

تعارف: مختار ثقفیؒ کے ساتھ ملکر جس نے قاتلان حسینؑ کا سر قلم کیا۔

یہ مالک اشتر کا بیٹا ہے جو کہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

42۔ شہر کا نام: بلد

زیارت: جناب سید محمد بن امام نقیؑ

تعارف: شہزادہ امام علی نقیؑ۔ امام حسن العسکریؑ کے بھائی۔ امام زمانہ کے چچا

43۔ شہر کا نام: مدائن

زیارت: ابو طاہر بن امام باقرؑ

تعارف: شہزادہ امام باقرؑ مدفون حذیفہ الیمانؓ اور جابر بن عبداللہ انصاریؓ کے ساتھ ہیں۔

44۔ شہر کا نام: مدائن

زیارت: سلمان فارسیؓ (باب وصی المصطفےٰ ﷺ)

تعارف: ایسا عاشق اہلبیت رسول ﷺ کہ جس کی شان میں فرمان رسول ﷺ

ترجمہ: سلمان میری اہلبیت ہے (سلمان منا اھل البیت)

45۔ شہر کا نام: مدائن

زیارت: حذیفہ الیمانؓ

تعارف: وہ جلیل القدر صحابی جس نے شاہ فیصل کو خواب میں بار بار ملکر اپنے روضہ کی جگہ 1918ء میں تبدیل کروائی اس لیئے کہ قبر میں پانی آ گیا تھا۔ پھر انہیں سلمان فارسیؓ کے قریب دفن کیا گیا۔

46۔ شہر کا نام: مدائن

زیارت: جابر بن عبداللہ انصاریؓ

تعارف: یہ بھی وہی جلیل القدر صحابی ہیں جنہیں 1918ء میں دریائے دجلہ کے کنارے سے سلمان فارسیؓ کے روضہ میں منتقل کر دیا گیا۔ تب انکی زیارت تقریباً پانچ لاکھ مسلمانوں اور غیر مسلمانوں نے کی اور بہت سے لوگ مشرف با اسلام ہوئے۔

47۔ شہر کا نام: بغداد شریف

زیارت: روضہ غوث الاعظمؒ

تعارف: غوث الصمدانی ۔قندیل نورانی، شہباز لامکانی، محبوب سبحانی، شیخ عبدالقادر جیلانی، المعروف غوث الاعظم پیران پیر دستگیر روشن ضمیر حسنیؑ حسینیؑ

48: شہرکانام: **کاظمین**

زیارت: امام موسیٰ کاظمؑ

تعارف: باب الحوائج، شہزادہ رسول ﷺ، جگر گوشہ امام جعفر الصادقؑ، پدر بزرگوار امام علی رضاؑ، ساتویں امامؑ

49۔ شہرکانام: **کاظمین**

زیارت: امام محمد تقیؑ

تعارف: شہزادہ رسول ﷺ، باب الحوائج، جگر گوشہ امام علی رضاؑ اور پدر بزرگوار امام علی نقیؑ ۔نویں امامؑ

50۔ شہرکانام: **کربلا معلیٰ**

زیارت: دریائے فرات

51۔ شہرکانام: **بغداد شریف**

زیارت: دریائے دجلہ

تعارف: مؤرخین کے مطابق یہ دونوں نہریں آدم کی دونوں آنکھوں سے جاری ہوئیں تھیں۔

52۔ **ملک بھارت**

شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: روضہ حضور مخدوم علی احمد علاوالدین صابر کلیریؒ

تعارف: شان قہاری اتم۔ درجہ ولایت اتم۔ قاری حرز مرتضوی۔ اولاد غوث الاعظم جنکا ادب حضور غوث الاعظمؒ نے خود کیا۔ بابا فرید الدین گنج شکرؒ کے بھانجے، پیشوائے سلسلہ چشتیہ صابریہ

53۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: علیم اللہ ابدالؒ

تعارف: قاصد غوث الاعظمؒ۔قاصد گنج شکرؒ۔قاصد صابر پاکؒ

54۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: کلکلی پیرؒ

تعارف: لا الہ الا اللہ کی ضرب زور سے لگانے کو کلکلی کہا جاتا ہے۔ اِنہوں نے کلیر میں ضرب لگائی تھی اور فاتح ہوئے تھے۔

55۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: امام دین خواجہؒ

تعارف: خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مرید جو جنگ میں شہید ہوئے۔ اولاد غوث الاعظمؒ

56۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: کنواں صابر پاک

57۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: گولر

تعارف: وہ درخت جسکی ٹہنی مخدومؒ پاک حالت استغراق میں پکڑا کرتے تھے اور اسکی گول کھا کر لوگوں نے درجات ولایت حاصل کیئے۔

58۔ شہرکانام: **کلیر شریف**

زیارت: نہر کلیر

تعارف: یہ قدیم نہر ہے جس نے کلیر کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہوا ہے۔زائرین شام کو اس کے کنارے سیر کو نکلتے ہیں۔

59۔ شہرکانام: **کلیرشریف**

زیارت وآرام گاہ: مہمان خانہ

تعارف: جہاں زائرین قیام کرتے ہیں اور سجادہ نشین انکی آؤ بھگت کرتے ہیں یہ ایک وسیع وعریض عمارت ہے۔

60۔ شہرکانام: **کلیرشریف**

زیارت: قرآن محل

تعارف: اس محل میں قدیم اور عظیم قرآنی نسخے موجود ہیں جو کہ صوفی برکت علی لدھیانویؒ سے منسوب ہیں۔

کلام راقم: درشان حسینؑ

(روبروئے روضۃ الحسین کربلا) بطرز کوئی نواں لارا

کربلا توں کربلا معلیٰ ہو گیا
ظاہر ایتھوں اللہ دی سئوں اللہ ہو گیا

کربلا چہ نبی دا نواسہ مدفون اے
سوہنے نبی پاک دا نواسے وچ خون اے
جنتی اے ایتھوں دا محلّہ ہو گیا

عرش وی نظارے ایہدے ہر ویلے کر دا
کعبہ وی اے دم ایہدے ہر ویلے بھر دا
کربلا دا بھارا ایسا پلہ ہو گیا

کربلا دی ہر چیز رب نوں پیاری اے
مومن کسے نوں وی نہ کوئی انکاری اے
ولی ہر ایتھوں دا اے چلہ ہو گیا

ہر شے حسین دیندا دنیا تے دین دی
شے آسمان دی اے بھانویں او زمین دی
رب دا اے ہر ایہدا غلہ ہو گیا

قائم نیں نشان سبھے نبی دی نے آل دے
دیوے لوکی اَج تک ایہناں دے نے بال دے
رحمتاں دا ساریاں تے حلہ ہو گیا



بندگی نرالی مانی کردا حسین دا
بندگی نرالی جانی کردا حسین دا
عرش ایہدے مانی دا مصلیٰ ہو گیا

در اُتے مانی ایہدے سیس جو نوؤندا اے
راقم اُوسے ویلے مانی رب نوں او پاؤندا اے
ایتھوں پاؤنا رب نوں سولہ ہو گیا

روبروے ضریح مبارک حسینؑ

چوم لی جس دم ہے چوکھٹ میں نے مولا حسینؑ کی
کھل گئی ساری حقیقت پردہء قوسین کی

ہے عیاں جلوہء یزداں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفےٰ
مل گئی مجھکو طریقت عرب بلا عین کی

جب تھی کی جھاڑو کشی تیرے صحن پاک میں
ہو گئی کمتر حکومت دنیا و دارین کی

چار سو سے روضہ دیکھا تو ہوا محسوس یہ
حاضری جیسے کہ ہو امام القبلتین کی

بیٹھا تیرے سامنے ہے عاصی واصل چشم تر
دے بصیرت مجھکو صدقہ اپنی نورالعین کی

قصیدہ بطرز اکھیاں بکاں

چٹھی علی دی شہر نجف چوں آئی اے علی نے ایسی نظر کرم دی پائی اے
لگدا دل تے نہ اودوں دی اکھ لگدی تاہنگ علی دے عشق نے ہور و دھائی اے
حاضری سانو ں دراپنے دی بخشی اے
علی نے لج نسبت دی خوب نبھا ئی اے
قرب کسے دا ہُن تے چنگا لگدا نیں ہر ویلے دیوانگی رہند ی چھائی اے
انج لگدا اے جویں مدینے چلے آں سانوں دِسدا فرق نہ اس وچہ رائی اے
منگیاں رو رو کے ہر وقت دعا واں سی
رب نے کیتی ساڈی دور جُدائی اے
علیؑ نے سانوں سد کے اپنے در اُتے ساری سانوں دتی بخش خدائی اے
گیت علیؑ دے گاوندے ہرتھاں رہندے ساں ساری عمر دی سانوں ملی کمائی اے
جاندا پہنچ او راقم اپنی منزل تے
شہر نجفِ تک ہُندی جھد ی رصائی ا



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یااللہ جل جلالہ — یاعلیؑ مدد — یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حق فریدفرید — (سفرنامہ نجف اشرف وبغدادشریف) — حق صابرصابر

مُصنف۔ خلیفہ مجاز وسجادہ نشین زینت الشعراء والفقراء کشتہء عشقِ اہلبیت

پیرسید محمد الیاس شاہ راقم چشتی صابری

خصوصی کاوش۔ سید حامد علی صابری۔محمد جاوید گوجرانوالہ (1122)

کتابت۔ ذوالقرنین حیدر چچو کی ملیاں شیخوپورہ

حمد توں کراں ہر کم دا آغاز میں	ساری کراں حمد دے نال پرواز میں
درود تے سلام ہون لکھاں سرکارؐ تے	عملاں تے مان نہ کوئی مان ایہدے پیار تے
کرم نوازی کیتی ساڈے اُتے رب نے	پیدا کیتے جہنے ایسے ساڈے لئی سبب نے
تاہنگ لگی رہندی سدا سانوں سی عراق دی	ہر گھڑی لنگدی اوکھی سی فراق دی
نجف چوں علیؑ سانوں گھلیا بلاوا سی	سانوں اک ماریا سلار نے کلاوا سی
گل بات کیتی اوہنے حامد شاہ دے نال سی	سانوں وی او نال کھڑے اوس دا خیال سی
اک دن کیتا اُوہنے ساریاں نوں فون سی	چڑھ گیا فون سُن سب نوں جنون سی
زائر الیاس شاہ تے ناظم حسّین سی	عارف شاہ وی رہندا اہر وقت بے چین سی
پائی کہانی حامد شاہ نے علی مہدی نال سی	پورا کیتا علی مہدی سبدا سوال سی
فروری دی تِن نوں تیاری اوہنے دسیا	ساریاں نوں دن وارو واری اوہنے دسیا
فیصل آباد زائرین سارے آئے سی	جشن عارف شاہ دے گھر چہ منائے سی

یاراں وجے ترُے ساں اُوتھوں ایرپورٹ نوں	پورا کیتا ساریاں نے اپنی سی ٹوٹ نوں
تِن وجے ترُی اُوتھوں رات نوں فلیٹ سی	خوشی نال ہر اک بندہ ہویا ٹیٹ سی
گروپ وچہ سی شامل بھائی انتسار وی	آپ اُو چنگا چنگا اُوہدا سی ویہار سی
چھ وجے شارجہ دے وچہ اسی آئے ساں	بُھکھ تے پیاس نال سارے چکرائے ساں
دو گھنٹے کیتا اُوتھے سب نے آرام سی	وارو واری ساریاں نے پڑھیا کلام سی
نو وجے اُوتھوں فیر اُڈیا جہاز سی	سوہنےؐ رب اُتے سانوں ساریاں نوں ناز سی
یاراں وجے نجف شریف وچہ آئے ساں	لنگر اوہو کھادا جہڑا نال لیائے ساں
باراں وجے آن بُک ہوٹل کرایا سی	چاہ پانی سب نوں سلار نے پلایا سی
اک وجے آئے مولا علیؑ دے مزار تے	خوش سارے زائرین بڑے سی سلار تے
سلام سارے دُوستاں دا علیؑ نوں پچایا سی	روضے دیاں جالیاں نوں سینے نال لایا سی
ساریاں نے نفل فر پڑھے شکرانے دے	بیٹھے اُوتھے سارے اسی نال ساں بہانے دے
اُوتھوں فِر آن کیتا ہوٹل چہ آرام سی	نیند او دن آ سانوں گئی شامو شام سی
پنج وجے پڑھی کول علیؑ دے نماز سی	پایا اساں ساریاں نے بڑا ایہہ اعزاز سی
ناشتا سی کیتا فر ہوٹل وچہ آن کے	تھوڑی دیر لیٹ گے ساں کمبل اسی تان کے
وادی ءِ سلام وچہ فر اسی گئے ساں	دھنگ ویکھ نبیاں دے رُوضے اُوتھے رہ ساں
صالحؑ پیغمبر تے نبی نالے ہودؑ سی	زائرین دسدے کماوندے اُوتھے زُہد سی
تیجا دربار سی پیغمبر ایوبؑ دا	اِیہہ وی سی محبّ نبی ساڈے محبوب دا
زائرین اوندے اُوتھے نال ہزاراں سی	دسدے دیوانے اُوتھے ڈاراں دیاں ڈاراں سی
ویکھیا عجیب اک اُوتھے قبرستان سی	قبر اوہدی بنے اُوتھے لاوندا جو نشان سی

منتقل ہُندا ایتھے مرن توں بعد او	قبر وچہ کر دا نہ کوئی فریاد
ایہہ سی عجیب اُوہناں نبیاں دا مُعجزہ	دَسن نقیب اوہناں نبیاں دا مُعجز
رنگ سی نرالا ایس قبر ستان دا	قبرستان ویکھیا نہ ایسی کوئی شان
اودوں اگے دو تِن ہور سی زیارتاں	اُوتھے جعفر صادقؑ دیاں ہے سی صدارتاں
نالے سی مُصلیٰ اُوتھے مہدی امامؑ دا	او دھر وی ہجوم بڑا ویکھیا عوام
اُوتھے سی اماماں دوہواں کیتیاں عبادتاں	اُوتھے سی اماماں دوہواں کیتا ں ریاضتاں
قدیمی جعفر صادقؑ دا اُوتھے اک کھوہ سی	جنتاں دے وانگ سانوں لگدی او جُوہ سی
اُوتھوں اساں پانی وچہ بوتلاں دے بھریا	پانی بھر ہوٹل چہ لِیا اساں دھر
اِیہدوں بعد رُخ کیتا اساں کوفے شہر دا	دِتہ سی سالار نے پیغام سانوں خیر
ٹیکسی کرا کے اسی کوفے اوتھوں آئے ساں	موبائل تصویراں لاوَن واسطے لیائے ساں
مسجد دیکھ کوفے والی ہوئے اسی دھنگ ساں	پھر پھر ویندے اسی ربدے اورنگ ساں
درس دیندے مولا علیؑ سدا جتھے رہ سی	مسجد اجے صحیٔ تے سلامت اویں ھے سی
بڑا لا جواب اُوہدا سنگِ بنیاد سی	دِسدا اُو گھر سانوں اج وی آباد سی
پڑھے اُوتھے نفل نالے سب نے نمازاں سی	اُوتھے فر ساریاں نے ونڈیاں نیازاں سی
عاشقاں نے اکھاں اُوتھے اپنیاں ٹھاریاں	کمرے سی اوسے تراں نالے بوہے باریاں
کیفیت سی جہڑی اُوتھے ہندی نہ بیان ایں	عاجز اِیتھے قلم نالے عاجز زبان این
اجے تک اُوسراں سی کھوہ وچہ ویہڑے دے	پانی لوکی کھڑدے سی آن آن ریہڑے تے
جنتاں توں ودھ خطہ سانوں سی او لگدا	اُوتھے دریا دِسے رحمتاں دا وگد
مسلم بن عقیلؑ دا وی روضہ لا جواب سی	جھلی جاندی کسے کولوں روضے دی نہ تاب سی

کشتی روانہ ہوئی جتھوں نبی نوحؑ دی	کیتی زیارت اساں فیر اوس کھوہ دی
آیا جس کھوہ وچوں پانی دا عذاب سی	ہر تھاں تے آیا جہڑے پانی دا سیلاب سی
مُصلیٰ اوتھے آدم دا سی نالے جبرائیل دا	روضہ لا جواب اُوتھے نالے سی کمیل دا
روضے ول آئے فِر میثمؓ تمار دے	لاہیاں تصویراں کول آن کے مزار دے
روضے اُتے آئے فِر ثقفی مختارؓ دے	جایئے قربان حضرت ھانیؓ دے وی پیار دے
میزبان ھانی سی جو مسلم عقیلؑ دا	حق پورا کیتا او ہنے ہندا جو کفیل دا
پڑھی فیر مسجد حنانہ چہ نماز سی	پڑھن چہ نماز اوتھے بڑا ای اعجاز سی
اُوتھے آ کے بندہ جہڑا پڑھدا نماز اے	اُڈ دا او دنیا تے وانگ شہباز اے
دو سال رب اوہدی زندگی ودھا وندا اے	خوش بخت جہڑا اُوتھے سیس نواندا اے
اک ہور اوس تھاں تے ویکھیا مقام سی	کیتا جہڑی جگہ تے اسیراں نے قیام سی
سِر جہڑی جگہ تے سی رکھیا حسینؑ دا	آیا سی نواسہ جتھے شاہ کونین دا
بہہ کے اُوتھے پڑھیا ساریاں درود سی	مَس کیتا اوس تھاں تے ساریاں وجود سی
ہوٹل وچہ آئے سارے کر کے زیارتاں	مار دے ساں آئے نعرے کر کے زیارتاں
ہوٹل وچہ لکھیا کلام جہڑا رہندا سی	سن دا او بار بار سن جہڑا لیندا سی
کیتیاں سویرے ہور دوجیاں زیارتاں	پڑھیاں مزاراں اُتے لکھیاں عبارتاں
آئے پہلوں زید بن علیؑ دے مزار تے	سکون سی روحانی بڑا اِیس دربار تے
ایتھے دو دو ساریاں نے نفل گزارے سی	زائیر ویکھے لیندے سارے عشق چہ ہلارے سی
آئے فر اوتھوں سارے حِلہ دی آبادی نوں	رنگ لایا رب بڑا ساری ایس وادی نوں
پوترے سی ایتھے موسےٰ رضا امام دے	ڈنکے سی وجائے جہناں دین اسلام دے

تُرے اُوتھوں سارے اسی کرکے سلام ساں	ویگن وچہ آن بیٹھے زائیر تمام ساں
پوترے سی اگے اک غازی عباسؑ دے	معجزے ایہناں دے سُنے نال سی حواس دے
ایہناں دا وی بڑا ایس شہر وچہ نام سی	کردا سلام ایتھے ہر خاص و عام سی
آئے ساں دوارے فِر حضرت عونؑ دے	سمیں ہندے ایہو جہے نے نیکیاں کماؤن دے
سنیاں کلام اوتھے بہہ کے سالار توں	ترے ہو کے ودیا ایس دربار توں
ہر گل سانوں دسی جاوندا سالار سی	جاندا روٹی پانی وی کھواوندا سالار سی
شاماں ویلے کربلہ دے وچہ اسی آئے ساں	ویکھ کے سکورٹی دے ول گھبرائے ساں
ہوٹل وچہ آن فر رکھیا سامان سی	مُولاؑ دے ای روضے ول سبدا دھیان سی
سُتے اسی ہوٹل وچہ پڑھدے درودؐ ساں	بندے اسی ہوٹل دے وچہ جو موجود ساں
قدماں دے صبح آئے وچہ ساں حسینؑ دے	درود والے تحفے وی لیائے ساں حسینؑ دے
کرکے سلام جالی سینے نال لائی سی	اِنج لگا سانوں جیویں مل گئی خدائی سی
کرکے سلام کیتا ں روضے دا طواف سی	زائرین آئے سارے دلوں ہو کے صاف سی
سلام ایتھے وارو واری سبدا پچایا سی	چیتا اساں کسے وی نہ بیلی دا بُھلایا سی
رو رو کے کیتیا ں سب لئی دعاواں سی	رو رو کے منگیاں سب لئی شفاواں سی
کیتا سی سلام فِر غازی عباس نوں	پورا کیتا رب سوہنے ساریاں دی آس نوں
زائرین ایتھے وی ہزاراں نال آوندے سی	من دے سی منتاں دیوے وی جگاوندے سی
کیتا سی سلام فِر ابنِ مظاہر نوں	من دے سی لوکی بڑا ایس طیب طاہر نوں
باپ ابراہیمؒ سی شہباز قلندرؒ دا	بڑا سی نایاب ایہہ اعزاز قلندرؒ
گئے فر گنجِ شہیداں دے مزار تے	کپکپی طاری ہوئی ساڈے سی سالار ـــ

تَن بہتر ایتھے کٹھے دفنائے سی	ایہناں وی انعام بڑے رب کولوں پائے سی
ویکھیا سی مقتل وی جا کے حسینؑ دا	ہر زائر نعرہ آوندا لا کے حسینؑ دا
کیتیا ں سی دو تن ہور وی زیارتاں	حسینؑ دیاں سبناں دے اُتے سی صدارتاں
کیتیاں سی زائرینا فر خریداریاں	چیزاں لیاں ساریاں پیاریاں پیاریاں
حامد شاہ نے دو سوہنے بُرقعے لیاندے سی	تُسی وی لیاؤ شاہ جی عارف شاہ نوں آہندے سی
بُدھ والے دن گئے زائرینا نال ساں	کری جاندے اپنے سالارناں سوال ساں
پہلوں گہوارہ علیؑ اصغرؑ دا سی ویکھیا	اوہدے اگے متھا آن سبناں نے ٹیکیا
اودوں بعد ویکھیا سی آن کے فرات نوں	یاد کیتا اوتھے عباسؑ دی سی ذات نوں
زیارت کیتی مہدی امامؑ دے مکان دی	حد کوئی دِسی سانوں ایس نہ شان دی
دو دو اُوتھے زائرینا نفل گزارے سی	خوشبو دے اوندے اوتھوں حلے پیارے پیارے سی
باغ فر جعفر صادقؑ ویکھیا امامؑ دا	رُخ اوس پاسے نوں وی بڑا سی عوام دا
ایدوں بعد وچہ اسی آئے ساں بازار دے	نعرے آئے یا علیؑ یا علیؑ مار دے
ہوٹل وچہ آن اساں روٹی فِر کھادی سی	چاہ پیتی اُوہنے اُوہنے چاہ دا جو عادی سی
نیاز ونڈی زائرینا فر سی حسینؑ دی	کیتی سنی گل فر زاہرہؑ دے حسینؑ دی
دوستاں لئی اسی سبھے گفٹ لیائے ساں	پھر پھر سارا دن اسی چکرائے ساں
گئے صبح اُٹھ بی بی زینبؑ دے ٹیلے تے	لویٹیا سی صافہ رومال اساں نیلے تے
منظر بی بی اوتھوں شہادتاں دے ویہندی سی	حوصلے تسلیاں حسینؑ تائیں دیندی سی
ہلہ جدوں موزیاں حسینؑ اُتے بولیا	بی بی اک جملہ سی اوس ویلے بولیا
زمینے ایتھوں اُچی ہو جا ویکھاں میں حسینؑ نوں	اولہ روہے کوئی وی حسینؑ دی نہ بھین نوں

اوسے ویلے اُچی زمین اتھوں ہوئی سی	پایا بہانہ زمین نے نہ کوئی سی
نفل دو دو زائرین اوتھے وی سی پڑھدے	نشے زائرینانوں سی اوتھے بڑے چڑھدے
آئے فر لگے جتھے خیمے سی سادات دے	فیصلے عجیب ہندے بیلیو برات دے
یادگاراں عاشقاں نے اوتھے وی بنائیاں سی	سبھے یادگاراں او سالار نے وکھائیاں سی
لاہیاں تصویراں اُتھے زائرینا ساریاں	پُٹے پیر ہولی ہولی عاشقاں وچاریاں
گفٹ یاراں بیلیاں لئی اوتھوں وی خریدے سی	ویکھ ویکھ ٹھردے عاشقاں دے دیدے سی
ہانڈی روٹی حامد شاہ نے آن کے پکائی سی	عارف شاہ تے ناظم نے وی ہلپ کرائی سی
عارف شاہ صاحب روز سبزی لیاوندے سی	حامد شاہ تے ناظم دویں نال پکواندے سی
روٹی کھا کے ٹُرے فرتنگ ساں بازارنوں	ویکھ ویکھ سارے ہندے دھنگ ساں بازارنوں
خریداری کیتی اوتھوں زائرینا خوب سی	شے او خریدی جہنوں جہڑی مطلوب سی
واپس آئے ہوٹل وچہ اسی تھک ہار کے	لیٹے اسی واسکٹاں گل چوں اُتار کے
حضرت حرؓ نوں سلام فر کیتا سی	ایہدی وی سبیل دا پانی نالے پیتا سی
رشک اوندا سب نوں سی ایہدی تقدیر تے	بدلیا رُخ ایہنے آن کے اخیر تے
داستان ایس دی بڑی با کمال اے	راقم ایہنوں کرنا واضع محال اے
روضہ ڈٹھا ایدوں بعد آن کے کمیلؓ دا	وکھرا جمال سی ایس وی جمیل دا
مانیاں چہ دسدا ایہدا وی جواب نئیں	ہندا راقمؔ ایہدے وی اوصاف دا حساب نئیں

مانی ہندے ایہدے وانگوں سارے کدی آل دے
لاوندے سارے ایہدے وانگوں نعرے کدی آل دے

ایسا حبدار وچہ کوئی نہ تاریخ دے	ایسا وفا دار وچہ کوئی نہ تاریخ دے
در اُتے ایدوں بعد آئے سلمانؓ دے	بخت سی ایس وی اُچے انسان دے

پہلی خوبی ایہدی ایہہ صحابیِ رسولؐ سی	دُوجی خوبی اِیہدی کہہ ایہہ نوکر بتولؑ سی
ایہنوں کیتا نبیؐ سوہنے آل چہ شمار سی	دل وچہ ایہدے بڑا آل دا پیار سی
ٹھنڈ عجیب ایہدے در اُتے پئی سی	نکلیاں دعاواں ایہدے بارے منہ وں کئی سی
ایتھے عبد اللہ بن جابر وی سی وسدا	سالار سانوں جاندا ساڈا ہر گل دسدا
ایتھے وی روحانی بڑا ملیا سکون سی	ہر مانی وچہ ڈٹھا وکھرا جنون سی
امام جعفر صادقؑ دا وی دور ایہنے ویکھیا	سابقہ اماماں دا وی ٹہور ایہنے ویکھیا
مانیاں دے وچ کوئی اِیہدی وی مثال نئیں	رل مانی سکیا دوجہ ایہدے نال نئیں
حُذیفہ یمانیؓ دا وی ایتھے دربار سی	آل نبی دا بڑا ایہہ وی حبدار سی
طاہر سی بیٹا اک باقر امامؑ دا	موقعہ رب دتہ سانوں ایہدے وی سلام دا
رُخ کیتا ایتھوں فر ول بغداد دے	پچھے پچھے ترے اسی سارے استاد دے
ماریا سی جُوش فر غوثؓ دے پیار نے	کھچ پائی ساریاں نوں غوثؓ دے دیدار نے
آئے فر سارے اسی غوثؓ دے مزار تے	جھنڈا لگا قادری سی اہیدے دُربار تے
ٹھنڈ پئی سینے بوا غوثؓ دا سی چُم کے	طواف کیتا روضہ اساں غوثؓ دا سی گھُم کے
بہہ کے اُوتھے پڑھیا کلمہ کلام سی	پیتا روحانی اوتھوں ساریاں نے جام سی
اودوں بعد پڑھی اساں عصر دی نماز سی	آئی اک پاسیوں غوثؓ دی نیاز سی
لنگر عجیب اک اوتھوں اساں کھادا سی	ٹیسٹی سی لنگر بڑا ہے بھاویں سادہ سی
خریدی اساں ساریاں شرینی اوتھوں ڈھیر سی	درس غوثؓ پاکدا ڈٹھا اساں فیر سی
درس دا وی کیتا اساں ساریاں طواف سی	ہندے گہنگاراں دے گناہ جتھے معاف سی
لے کے اجازت روانہ اوتھوں ہوئے ساں	روانہ لے سارے نزرانہ اوتھوں ہوئے ساں

دوروں اساں کیتا سلام سی جنیدؒ نوں	توڑ اسی سکے سالار دی نہ قید نوں
روضہ وی سی اوتھے نالے کرخی معروفؒ دا	پاؤندے سی لباس ایہہ وی سدا صوف دا
دوروں ایں سلام کیتا شاہ بہلولؒ نوں	جان دے دیوانے ایہدی حُب انمول نوں
عاشقاں چہ وکھرا ای ایس دا مقام سی	اچا ایہدا مانیاں دے وچہ بڑا نام سی
ایدوں بعد سامرے دے ول اسی آئے ساں	کر ایتھوں فیصلہ اٹل اسی آئے ساں
سامرے چہ روضہ سی امام علیؑ نقیؑ دا	کر دا سی دور دکھ نام علیؑ نقیؑ دا
سامرے چہ روضہ وی سی عسکریؑ امام دا	عالم دیوانہ سارا ایہدے وی سی نام دا
روضہ ایسے شہر چہ سی نرجسؑ خاتون دا	آل نوں سہارا بڑا ایس سی ستون دا
بی بی سی حمیدہ بھین عسکریؑ امام دی	پوری سی ایہہ نور عین عسکریؑ امام وی
ایہناں دیاں ریجاں نال کیتیاں زیارتاں	ایہناں دیاں ریجاں نال ویکھیا عمارتاں
پڑھے اوتھے ہیکے سی نفل اساں ساریاں	ٹھاریاں سی اکھیاں اساں نال نظاریاں
ترے اوتھوں سارے اسی کر کے سلام ساں	آئے سبھے سُن دے سالارتوں کلام ساں
ساتھی ساڈا شُغلی بھائی انتسار سی	علیؑ مہدی ساڈے گروپ دا سالار سی
چاہ بھائی انتسار سب نوں پیاوندا سی	لطیفے نالے ذائقے دار سب نوں سناوندا سی
گروپ وچ ساڈے اک بابا بشیر سی	مخلص بندہ ایہہ ملیا اخیر سی
کٹھے بہکے دُکھ سُکھ رہ اسی پھول دے	پیار نال رہ اسی سب نال بول دے
ایدوں بعد شہر اسی بلد ول آئے ساں	نال نزرانے اسی اپنے لیائے ساں
روضہ ایتھے سید مُحمدؒ دا ہے سی	ایتھے خاص ربدی توحید والی مئے سی
بڑا ای سکون ایہدے در اُتے آیا سی	چنن سوہنا تقیؑ امام دا ایہہ جایا سی

زیارت سی اگے اک حضرت ابراہیم دی	نشانی سی ایہہ خاص اک ربّ رحیم دی
مالک بن اشتر دا ایہہ راقمؔ فرزند سی	آل رسولؐ دے ایہہ پیار وچہ بند سی
ملیا سرور بڑا ایتھے وی روحانی سی	ایہو دسی راقمؔ سانوں وڈھیاں نشانی سی
نجف دے ول ہوئے واپسی روانہ ساں	بھین دا اوتھے وچوں لبدے بہانہ سی
ڈریور ول ریہنا اج دسیا سالار نے	امادہ سانوں کر لیا ڈریور دے پیار نے
ڈریور ول کیتا قیام تے طعام سی	ٹیسٹی سی کھانا بڑا ویکھن وچہ عام سی
یخنی دے آئے نال کھانے دے پیالے سی	ہور وی کئی مشروب نرالے سی
اوتھے ای رات اساں ساریاں گزاری سی	صُبح کیتا غسل اساں اُٹھ وارو واری سی
واپسی اے اج ساڈی دسیا سالار نے	کھچ پائی ساریاں نوں علیؑ دے پیار نے
کر کے سلام اساں جانا مولا علیؑ نوں	ویکھنا ایں جاندی واری ایہدی ہر گلی نوں
گڈی دربار ول اساں اوتھوں موڑی سی	تار اساں علیؑ نال ساریاں نے جوڑی سی
نال سینے جالیاں نوں گُھٹ گُھٹ لایا سی	درودؐ پڑھ پڑھکے علیؑ نوں پچایا سی
آن کے آواز دتی سب نوں سالار نے	زائرین بیلیو دوسرے تیار نے
ترُے اوتھوں سارے اسی کر کے سلام ساں	روضے ول مُڑمُڑ ویکھدے تمام ساں
ساریاں نوں گڈی چہ سالار نے بٹھایا سی	ڈریور نے ائیر پورٹ سب نوں پچایا سی
سامان آپو اپنا بک کروایا سی	وعدہ کیتا اپنا سالار نے نبھایا سی
پاکستانی اودھروں جہاز آن لگا سی	جہاز ول ہر زائرین جان لگا سی
جہاز وچہ آن ہوئے اسی وی سوار ساں	بیٹھے اکو سیٹ اُتے بندے اسی چار ساں
ٹھیک چوں گھنٹیاں چہ لاہور اسی آئے ساں	بندے اسی زائرین سارے چکرائے ساں

ٹیوٹے لے کے دو اگوں یار بیلی آئے سی	گلاں وچہ ساریاں دے ہار اوہناں پائے سی
نعرے لاوندے اوتھوں اسی گھار سارے آئے ساں	ونڈیا تبرک اسی نال جو لیائے ساں
گلاں باتاں ساریاں نوں بہہ کے سنائیاں سی	لوکاں سانوں دتیاں بہت ودھائیاں سی
ساڈے اُتے رب سوہنے کرم کمایا سی	سانوں جہنے پاکاں دے دوارے تے بلایا سی
پاکاں دیاں شالا ہون سب نوں زیارتاں	پاکاں دیاں شالا ہون سب نوں بشارتاں
سفر نامہ لکھیا الیاس شاہ نے آن کے	گل بات لکھی ایہنے ہر اک چھان کے
موقعے ایسے لبدے نے نال بارات دے	ہندے ایسے بیلیو نے رستے نجات دے

پیر راقمؒ شاہ دے پھیرے
ستے ای خیرے اٹھے ای پھیرے

منقبت

منظر بڑے پیارے نے کلیر شریف دے
دلکش بڑے نظارے نے کلیر شریف دے
میرا مقامُ مرتبہ صدقہ اے ایس دا
صابر دے ول اشارے نے کلیر شریف دے
گنج شکرؒ تے دوسرے خواجہ معین الدین
پختہ ایہہ دو سہارے نے کلیر شریف دے
کوئی ولی نہ دُنیا تے صابر دے نال دا
وچہ لگدے رہندے نعرے نے کلیر شریف دے
ربدی سوں وسدا وچہ ایہدے پنجتن دا لاڈ لہ
سبناں توں پلے بھارے نے کلیر شریف دے
سانوں مدینے دے وانگوں لگدے خدا دی سوں
کوچے بازار سارے نے کلیر شریف دے
بھُل دے کسے وی وقت نئیں سانوں خدا دی سوں
دن جیہڑے وچہ گزارے نے کلیر شریف دے
قائم ہمیشہ رہنا ایں راقم ایہدا نشان
صدقے خدا اُتارے نے کلیر شریف دے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یااللہ جل جلالہ　　یا علیؑ مدد　　یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حق فریدؒ یا فریدؒ　　سفرنامہ کلیر شریف انڈیا　　حق صابرؒ یا صابرؒ

مُصنف۔ خلیفہ مجاز وسجادہ نشین زینت الشعراء والفقراء کشتہء عشقِ اہلبیت

پیر سید محمد الیاس شاہ راقم چشتی صابری

خصوصی کاوش۔ سید حامد علی صابری

کتابت۔ وزیر حسین

حمد خدا دی جہنے کرم کمایا اے	سانوں جہنے اُمتی سوھنے دا بنایا اے
ہون لکھاں سوھنے تے درود تے سلام	آوے ساڈا جہدیاں غلاماں وچہ نام
پوری کیتی رب ساڈے دل والی آس اے	پورا پورا کیتا رب ساڈا احساس اے
چٹھی صابر سوھنے نوں سی پائی بڑی دیردی	آس ایہدے در دی سی لائی بڑی دیردی
گھلیا بلاوا سانوں صابر سوھنے پیر نے۔	فون کیتا انڈیا دے سانوں سی سفیر نے
بدھ نوں تیار ہو کے گھروں اسی ٹُرے ساں	صابر سوھنے سینے لایا چنگے ساں یا بُرے ساں
اٹھ انگریزی دی تے چن دی وی اٹھ سی	ملیاں چہ ہویا یاراں بیلیاں دا کٹھ سی
یاراں وجے بیٹھے سارے ملیوں ٹرین تے	جنون سی سوار ہویا انڈیا دا ذہن تے
اِک وجے لاہور حاجی کیمپ وچہ آئے ساں	بندہ اوتھے کوئی نئیں سی ویکھ گھبرائے ساں
دو وجے لیڈر سارے کیمپ وچہ آئے سی	دو وجے زائیرین ہولی ہولی فیر آئے سی

پاس پورٹ ویزے اوہناں دتے فیر سب نوں

یاد کیتا زائرینا ساریاں نے رب نوں

لیڈر سی نورالحسن نالے شہباز وی	ٹائم نال پڑھدے سی دوویں ایہہ نمازی وی
زائر الیاس شاہ تے نالے سی اعجاز وی	بنے اوتھے کئی ہور ساڈے ہمراز وی
لاہور ای قیام اساں کیتا فیر ساریاں	روٹی کھادی پانی اوتھوں پیتا فیر ساریاں
اٹھ وجے ٹیشن تے زائیر صبح آئے سی	لیڈراں نے ساریاں نوں ٹکٹ پھڑائے سی
تھوڑی دیر بعد گڈی ہوئی روانہ سی	گڈی وچہ بیٹھا ہر صابری دیوانہ سی
ساڈا دساں بندیاں دا وکھرا گروپ سی	بندہ کوئی بول دا نہ سارے ہوئے چپ سی
ہولی ہولی تعارف اک دوجے نوں کرایا سی	ہتھ اک دوجے نال ساریاں ملایا سی
اک ساتھی زائیرینا وچوں اشفاق سی	ودھ ہویا سبناں توں ساڈا مشتاق سی
شعبان تے جاوید اک ساتھی سی شبیر وی	علی محمد ہویا اک ساڈا سی اسیر وی
بزرگ اک ہور تے غلام ربانی سی	چہرہ ایہناں ساریاں دا سوھنا تے نورانی سی
ساتھی ساڈا زائرینا وچہ سی جواد وی	کردا ایہہ دل ریہندا ساڈا سدا شاد وی
بھائی افتخار اک بیلی نال ہور سی	ہون دیندا سانوں کسے وقت نہ بور سی
ادرک والی چاہ اک بیلی سی پیاوندا	نگینہ سی او بیکری دے کیک وی کھواوندا
واہگے آن گڈی نے بریک فرلائی سی	ڈھوواں نالوں ساریاں نے ٹیک ہٹائی سی
ساڈے نال کیتا بڑا لیڈراں پیار سی	سوھنا نال ساریاں دے اوہناں دا وہیار سی

چیک ہوئے کاغذ اتے سامان اوتھے سب دا
فضل سارے زائرینا اُتے ہویا سی رب دا

باراں وجے کیتا گڈی باڈر کراس سی
پوری ہوئی دل والی ساریاں دی آس سی

اٹاری وچہ گڈی ٹھیک اک وجے آئی سی
روٹی اوتھے لیڈراں نے سب نوں کھوائی سی

اوتھے وی چیکنگ فیر ساریاں دی ہوئی سی
بندہ مشکوک زائرینا چہ نہ کوئی سی

شاماں ویلے گڈی اوتھے انڈیا دی آئی سی
گڈی ویکھ دوڑ زائرینا فیر لائی سی

اک گھنٹے بعد آیا امر تسر شہر سی
راہ وچہ سُوا اک نالے آئی نہر سی

روٹی لیکے آیا اوتھے اک میزبان سی
کھوایا اوہنے ساریاں نوں حلوہ تے نان سی

دس وجے امرتسروں گڈی فیر ٹری سی
روٹی کھا کے نیند سانوں آئی فیر بڑی سی

بڑیاں سپیٹاں ایس گڈی دیاں تیز سی
نرم تے ملیم بڑے سون والے میز سی

بڑے بڑے سوہنے اوندے راہ وچہ شہر سی
دل نوں سکون سی علاقہ بھاویں غیر سی

شہر جالندھر آیا نالے ہریانہ سی
آیا سر ہند شہر نالے لُدھیانہ سی

شہر انبھالہ تے سہارن پور آیا سی
شہراں ایہناں ساریاں دا نقشہ پکا یا سی

سہارن پوروں گڈی ول رڑکی دے مُڑی سی
کلیر دے ول تار ساریاں دی جڑی سی

آئی اوتھے ساڈے سی دفاع لئی سکورٹی
ساڈی اوتھے آئی سی دفاع لئی سکورٹی

بساں وچہ اوتھوں زائرین سارے چڑھے سی
سکورٹی دے بندے وچہ بساں دے وی وڑے سی

اک وجے کلیر شریف اسی آئے ساں
بھکھ تے پیاس نال سارے چکرائے ساں

گیسٹ ہاوس وچہ کیتا آن کے قیام سی
کھادا اوتھوں زائرینا ساریاں طعام سی

در اُتے آئے سارے زائر صابر پیر دے
سارئیاں نے کیتے سی نظارے صابر پیر دے

رو رو کے کیتیاں سی ساریاں نے زاریا
منتاں جو منیاں سی سر توں اُتاریاں

چمدا سی چوکھٹ کوئی کر دا طواف سی
ہر اک زائیر آیا دلوں ہو کے صاف سی

عرس دی گہما گہمی ہر پاسے دسدی
ہر پاسے دُنیا سی پھڑی کاسے دسدی

دسدیاں ہر پاسے سجیاں دوکاناں سی
لئی جاندے صابری سارے نزرانہ سی

موت دے کھواں وچہ چل دیاں کاراں سی
اوندے لوکی چانواں نال ویکھن ہزاراں سی

کلیر شریف چوں دو لنگدیاں نہراں سی
اوتھے وی کردے ریہندے لوکی سیراں سی

عشاء دی نماز پڑھ سُتے زائرین سی
بیٹھے رہ کچھ در اُتے زائرین سی

قدماں چہ پڑھی صبح صابر دے نماز سی
ہفتے دے کیتا انج دن دا آغاز سی

پڑھکے نماز کیتا صابر نوں سلام سی
راز و نیاز کیتے دل دے تمام سی

گیسٹ ہاوس وچہ محفل ساریاں سجائی سی
پڑھیا قصیدہ کسے نعت سنائی سی

اساں وی سنائی نظم صابر مخدوم دی
گرہ کھولی اک اوتھے عشقدے علوم دی

گدی نشین وچہ محفل دے آئے سی
مستفید بندے سارے اوہناں نے کرائے سی

لے کے جلوس زائرین فیر ٹُرے سی
صابر پیا سینے لایا چنگے سی یا بُرے سی

نعرے لاوندے گئے سارے صابر دے مزار تے
سمے سی پیارے صابر پیر دے مزار تے

مزار اُتے گئے اوتھوں گدی نشین دے
پکے سن بندے جھڑے صدق یقین دے

قوال جاندے نال نال پڑھدے کلام سی
خلقت آئی اوس دن بڑی خاص و عام سی

محفل اوتھے گدی نشین نے کرائی سی	محفل توں بعد روٹی سب نوں کھوائی سی
اوتھے ای سی روضہ علیم اللہ ابدال دا	دیوا اوتھے صابری سی ہر کوئی بال دا
حاضری علیم اللہ کیتی ابدال دی	ایتھے وی قوالی سنی اک سی قوال دی
ہور وی مزاراں دیاں کیتیاں زیارتاں	ویکھیاں پرانیاں سی ہور وی عمارتاں
ویکھیا سی روضہ فیر کلکلی پیر دا	ایہدے ول منہ سی غریب تے امیر دا
چوکھٹ فر چُمی سی امام صاحب پیر دی	منتا سی ہُندی ویکھی ایتھے وی اخیر دی
ڈیرہ صوفی برکت دے مریداں دا مشہور سی	ہر اک زائر اوندا ایتھے وی ضرور سی

دو ہزار کلو ایتھے وزن دا قرآن سی

ہندا ہر زائر اینوں ویکھ کے حیران سی

دو چار شیشواں اوتھوں اساں وی خریدیاں	نعرہ اوتھوں لایا فیر چشتیاں فریدیاں
گیسٹ ہاؤس وچہ کیتا آن کے قیام سی	لکھیا جو رہندا سفر نامے دا کلام سی
گیسٹ ہاؤس وچہ پڑھی عشا دی نماز سی	سُتے اسی تھوڑی تھوڑی کھا کے نیاز سی
کیتا صبح اُٹھدیاں صابرنوں سلام سی	صابر کولوں پیتا ہر صابری نے جام سی
گیسٹ ہاؤس وچہ آئے پڑھ کے نماز ساں	بندہ کوئی غیر نہیں سی سارے ہمراز ساں
کیتا فیر ساریاں نے ناشتہ سویر دا	شور پایا زائرینا ساریاں ہنیر دا
گدی نشین گھر سب نوں بلایا سی	لنگر پانی کھلے دل سب نوں کرایا سی
بازاروں فر آن کے خریداری کیتی سی	ہوٹل اک اُتوں نالے چاہ فیر پیتی سی
ہور اک گئے فر پیر دے مزار تے	میل ہویا ریں گئے ساں ہور مار تے

سلام کیتا فیر علیم اللہ ابدال نوں	نالے اوتھے سُنیاں اک سی قوال نوں
گیسٹ ہاؤس وچہ آ کے گئے اسی لیٹ ساں	نیند نہ آئی سانوں ہے خالی پیٹ ساں
عصر توں بعد گئے فر ساں بازار نوں	ویکھ ویکھ دھنگ ہُندے اسی سنسار نوں
کتے درویشاں دیاں دسدیاں ٹولیاں	جھول جھول بولدے عولیاں او بولیاں

رنگ سی نرالے بڑے کلیر شریف دے

جملے نہ لکھے جاندے ایس دی تعریف دے

ہر پاسے دسدے صابر دے نظارے سی	ہر پاسے دسدے صابر دے پیارے سی
صبح سی میلاد آقا سوہنے لجپال دا	انتظام کیتا زائرینا نے کمال دا
مسجد وچہ ہویا صبح آقا دا میلاد سی	سوہنے دا دیوانہ دیندا ہر اک داد سی
پڑھکے نماز فیر پڑھیا سلام سی	وجد وچہ ہر اک آقا دا غلام سی
کلیر شریف سارا لگدا مدینہ سی	اُنج وی ایہہ دوستو میلاد دا مہینہ سی
رو رو کے ساریاں دعاواں فر کیتیاں	ساریاں تے رب نے عطاواں فیر کیتیاں
در اُتے سارے آئے فیر صابر پیر دے	سبناں نے نعرے فر لائے صابر پیر دے
انج لگے مینہ جویں رحمتاں دا وھر دا	دسدا زمانہ سارا جھولیاں نوں بھر دا
چار چوفیرے بڑا روضے دے ہجوم سی	اوندا ایتھے عاشق جو اوندا جھوم جھوم سی
اُٹھن نوں دل اوتھوں ساڈا نیں سی کردا	کوئی متولی دم ساڈا نیں سی بھر دا
کر کے سلام اُوتھوں ہوٹل وچہ آئے ساں	میلا دلئی شرینی وی سارے ای لیائے ساں
ونڈیاں شرینیاں تے دتیاں مبارکاں	رُخ کیتا ساریاں نے ول فیر پارکاں

لنگر لیائے صوفی برکت دے مرید سی	لنگر ایسا ہونا ایں نہ کسے نوں اُمید سی

پاوے آئے وڈھے تے نالے آئے نان سی

رج رج کھادے اوہناں بندے جہیڑے ساہن سی

روٹی کھا کے چاہ فر ساریاں نے پیتی سی	ظہر دی نماز فر ساریاں نے نیتی سی
زائرین ترے فر سارے سی بازار نوں	ویکھ ویکھ دھنگ ہندے شیواں دے انبار نوں
سُتے بیلی کوئی وچوں پڑھ کے عشاء سی	کوئی کوئی سنن قوالی وی گیا سی
گل لا کے لوگ سانوں چانواں نال ملدے	دکھ سکھ پھول دے سی نالے سبھے دلدے
منگل نوں قرآن خوانی ہوئی صابر پیر دی	سبناں تے مہربانی ہوئی صابر پیر دی
غسل سی دتہ آن دہلی دیاں پیراں نے	کیتا بڑا دان سی دہلی دیاں پیراں نے
سینٹ دیاں دوروں لوکی شیشیاں سی سٹ دے	گاہکاں نوں دوکاندار بڑا رہ سی لٹ دے
مانی اودن لکھاں تے ہزاراں نال آئے سی	زائرین پوریاں نکھاراں نال آئے سی
دہلیوں خصوصی مہمان کچھ آئے سی	کرن خطیب وی بیان کجھ آئے سی
آئے خواجہ صاحب وی نے دل ساڈا کیہنداسی	چولہ سانوں بابا فرید دا وی پیندا سی
سجی صابر پیر دی اوایسی تقریب سی	رنگ وی نرالہ تے سرور وی عجیب سی

حق صابر یا صابر ہر کوئی بول دا

رنگ اوتھے صابری سی ہر کوئی گھول دا

محفل توں بعد لنگر پاویاں دا چلیا	ڈونگا ویکھ چنگا اک اساں وی سی ملیا
گوشت چھوٹا آیا فر سب لئی دوپہر نوں	نکلیا سی بندہ کھا کے ہر اک نہر نوں

جتھے آ کے ہندو سارے کر دے شنان سی	ویہندے لوکی اوہناں ول ہو کے حیران سی
ٹھیٹر کتے لگے کتے ہُندیاں قوالیاں	پھر دے ملنگ پائی کناں وچہ والیاں
میلہ لگا ہر پاسے دے وچہ شہر دے	میلہ ایسا لگدا نہ کسے وچہ شہر دے
دہلی والے پیر آئے وچہ گیسٹ ہاؤس دے	نعرے لوکاں خوب لائے وچہ گیسٹ ہاؤس دے
سُنائے اک گھنٹہ اوہناں مسلے مسیل سی	غافلاں دے ولاں اُتوں لائی اوہناں میل سی
سن دے توجہ نال سارے گل بات سی	پلے لئی بنھ چنگی جتھاں دی بارات سی
اودوں بعد ہوئے پیر صاحب روانہ سی	ہر پچھے ٹرپیا صابری دیوانہ سی
بارگاہ چہ گھلیا سلام قُطب و دین دی	غلامی وچہ جہڑے سی غلام قطب و دین دی
سجی ریسٹ ہاؤس وچہ بزم قوالی دی	دیندی سی سرور ہر نظم قوالی دی
سکھ آئے نالے ہور صاحب نصیب وی	نعت خوان آئے نالے آئے سی نقیب وی
اسلم صابری قوال ایتھے آیا سی	رنگ اوہنے بڑا وچہ بزم بنایا سی
دیندے روپیے کچھ اُٹھ زائرین سی	گھٹی بیٹھے کچھ کچھ مٹھ زائرین سی
ادھی رات تک سنی ساریاں قوالی سی	دل نال سب سُنی پیاریاں قوالی سی
زائرینا کیتا بعد محفل توں سکون سی	او دن آیا ہر اک بندے نوں جنون سی
صبح اے تیاری آن لیڈراں نے دسیا	رویا کوئی سن کے تے گھوڑا کسے کسیا
بدھ والے دن کیتا روضے دا طواف سی	سینے لایا ساریاں نے قبر دا غلاف سی
کیتی فر حاضری وی دوجیاں مزاراں دی	کلیر دے سیر کیتی ساریاں بازاراں دی
پھر دیاں پھراندیاں سی ٹائم ہویا شام دا	ملیا سی ھوکا فیر رب والے نام دا
الوداعی کیتا صابر پیر نوں سلام سی	واپس آیا روندا ہر صابر دا غلام سی

بو وے اگے اونڈیاں نوں بساں سی کھلوتیاں

پائے لیڑے کیئیاں کیئیاں بنھ لیاں دھوتیاں

ہوئے سارے زائرین بساں چہ سوار سی	زائرین آئے سارے بنھ کے قطار سی
رڑکی توں بیٹھے سارے آن وچہ ریل دے	پڑھیا درود تے قرآن وچہ ریل دے
گڈی تری رڑکیوں دس وجے رات دے	موقعے ایسے ملدے نے نال بارات دے
دس وجے امر سر گڈی نے پچایا سی	کھانا لے کے اوتھے دیوانہ اک آیا سی
پلیٹ فارم اُتے اساں بزم سجائی سی	ساڈے ول ویکھ ہور دنیا وی آئی سی
آئے لیکے میزبان کھانا لاجواب سی	چول تے حلیم نالے آئے وی کباب سی
نان تے حلیم نالے حلوہ تے کھیر سی	میزبان لگدا او وا وا ای امیر سی
خاص دودھ پتی والی چاہ وی پیائی سی	پئی زائرینا وچہ چاہ دی دوہائی سی
گڈی وچہ بیٹھے زائرین تمام سی	کیتا میزبان فر سب نوں سلام سی
گھنٹے چہ اٹاری سانوں گڈی نے پچایا سی	گڈی چوں سامان چیکنگ والیاں کڈھیا سی
اوتھے ہوئی سبدے سامان دی تلاشی سی	کیتی اوتھے زائرینا خوب عیاشی سی
اک تھاں تے پاکستانی گڈی آن لگی سی	اوہدے ول ساری مخلوق جان لگی سی
باڈر نوں کیتا جدوں گڈی نے کراس سی	خوش ہو یا جہڑا زائرین اُداس سی
واہگے آن چیکنگ فر ساریاں دی ہوئی سی	بس بس کئیاں تے وچاریاں دی ہوئی سی
شہر لاہور گڈی چھ وجے آئی سی	رش سی اخیر دا اخیر دی خدائی سی

آئے اگو یار بیلی ساریاں دے لین سی

ساریاں نوں آیا مل دوستاں نوں چین سی

کرا کے ٹیوٹا آئے ساڈے وی مرید سی	رج رج کیتی اک دوسرے دی دید سی
پڑھدیاں نعتاں باہر ٹیشن توں آئے ساں	پڑھدیاں صلاتاں باہر ٹیشن توں آئے ساں
گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے وچہ گھار اسی آئے ساں	گلاں وچہ پا کے سارے ہار اسی آئے ساں
چانواں نال ملن محلے دار آئے سی	چھالاں سارے ماردے وار و وار آئے سی
کیتا تقسیم سی تبرک اساں سب نوں	سینٹ اساں دتہ سی تے عرق اساں سب نوں
رات دن لوکی سارے اوندے جاندے رہ سی	دتی کوئی نہ کوئی ساریاں نوں شے سی
کلیر دی ساریاں نوں شالا ہووے حاضری	ساریاں پیاریاں نوں شالا ہووے حاضری
شکر خدا دا جہنے کرم کمایا اے	سانوں مانی اولیا دا جس نے بنایا اے
لیڈر ساڈے قافلے دے بڑے باکمال سی	ہر ویلے پورا ساڈا رکھدے خیال سی
حامد شاہ رلا ہیا سانوں وچہ زائرین دے	حامد شاہ ملایا ساہنوں وچہ زائرین دے
ویزے لوائے ایہنے بھج نس کر کے	کم ہندے دوستو نہ ایہو جئے نہ ڈر کے
کتابت سفر نامے دی وزیر حسین کیتی اے	لکھی زائریناں دی ایہنے ہڈ بیتی اے

راقم نے ایہہ یاد گار سفر نامہ لکھیا

راقم نے ایہہ نال پیار سفر نامہ لکھیا

منجانب۔ پیر سید محمد الیاس شاہ صاحب چشتی صابری چیچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ

فون نمبر۔ 0310-4596207

صدائے راقم

اے لوگو!

اونچا اونچا ہر چلے نیچا چلے نہ کو
نیچا ہو کہ وہ چلے جو اونچے گھر کا ہو

پس تکبر نہ کرو

اے لوگو!

معرفتِ خدا کی کوشش کرو

اے لوگو!

حکمت کو اہل سے مت چھپاؤ یہ اہل پر ظلم ہے
اور حکمت کو نا اہل پر ظاہر نہ کرو یہ حکمت پر ظلم ہے
پس ظلم سے بچو

اے لوگو!

عاجزی اپناؤ! بے شک عاجزی عروج کی سیڑھی ہے۔

اے لوگو!

خاموشی اختیار کرو! اور بدگوئی سے بچو۔

اے لوگو!

حسد سے بچو! حسد روحانیت میں اُم الامراض ہے۔



آستانہ عالیہ دربار پیر سید عنایت علی شاہ صاحب چچھوکی ملیاں شیخوپورہ